دھوکے کا گھر

مواعظ اختر نمبر ۴۹

شکل اور جسم کو پردے میں چھپالیں اور لباس کی نمائش سے رُک جائیں۔

موسیقی سننا چھوڑ دیں اور نماز وقت پر ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہونگی۔

اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے ہوشیار۔ دنیا دھوکے کا گھر ہے۔

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ تالیفات اختریہ
hazratmeersahib.com

ایمان کی بنیاد:-

عقیدہ توحید ورسالت اور عقیدہ آخرت پر یقین ایمان کی بنیاد ہے۔

۱- یہ پوری کائنات اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے وہ تنہا اس کے مالک ہیں۔اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ پوری کائنات اوراس کی ہر چیز اس کے حکم کی طابع ہے۔اس کا اقرار کرنا۔

۲- رسالت: نبی پاک ﷺ آخری نبی اور پیغمبر ہیں،ان کی ذات اقدس پر غیر متزلزل ایمان رکھنا۔

۳- عقیدہ آخرت: مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کے یقین کے ساتھ اپنے اچھے اور برے اعمال جو اس نے دنیا میں کئے تھے، مالک کائنات کے سامنے جوابدہ ہونا اوراس کی روشنی میں اس کی جزا اور سزا کے فیصلے ہونے کا یقین، اپنی آخرت کی زندگی کو کامیاب بنانے کیلئے لازم ہے اسلام اور مسلمان ہونے کی بنیاد ہے، یہ عقیدہ آخرت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے احکامات کلام پاک اور نبی پاک ﷺ کے طریقوں کے مطابق زندگی گزارنے کا زبانی اور دل کی گہرائی کے ساتھ اقرار کرنا، اللہ تعالیٰ کی ذات پر بغیر دیکھے ایمان اور وحدانیت کا اقرار ہے اور نبی پاک ﷺ کی ذات اقدس اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخری نبی ﷺ ہونے پر غیر متزلزل یقین کے ساتھ ایمان کا اقرار کرنا ہے اور آپ کی زندگی (سنت) کی پیروی لازم ہے، فرض ہے۔اللہ تعالیٰ کے کلام پاک کی کسی ایک آیت یا حکم سے انکار کفر ہے۔اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کے اقرار کے بعد اس سے عملی انحراف منافقت اور فسق ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی اصلاح کا طالب اور غلام

سید آصف علی سبزواری

اللہ کے دین کو اصلی حالت میں لوگوں تک پہنچانا

نبی پاک ﷺ نے مسجد نبوی سے جو اللہ کے دین ظابطہ حیات کا پیغام قیامت تک کے آنے والے لوگوں کے لئے اعلان فرمایا اس کی اصلی حالت میں نظریات کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ترجیح اور دوسروں تک پہنچانا ہماری اولین ذمے داری ہے۔

آپ نے اپنی صحبت سے ایک ایسی صحابہ کرام کی جماعت تشکیل دی جن ہوں نے آپ کا فرمان غور سے سنا اس پر عمل کر کے پوری دنیا کے لئے مثال قائم کی اور اپنی جان اور مال سب لا کر راہ خدا میں رکھ دیا اور دین کے لئے بے مثال قربانیاں پیش کیں اس کو پوری دنیا میں پھیلایا اور ترغیب دی کہ لوگ اس کو آگے دوسروں تک پہنچائیں۔

فقط:-

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی اصلاح کا طالب،

غلام

سید آصف علی سبزواری

دین میں پورے پورے داخل ہونے پر اللہ تعالیٰ کی رضا کے فیصلے ہیں۔

پوری کائنات کی ہر چیز مالک کائنات کی محتاج ہے۔ اس لئے اگر ہم اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کریں گے تو ہمارے جسم کا اندرونی اور بیرونی نظام دونوں ہمارے معافقت میں چلے گا۔ اگر ہم نے نافرمانی کی تو ہماری جسم کا اندرونی اور بیرونی دونوں نظام ہمارے خلاف ہونگے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ جس نے ہماری نصیحت سے منہ موڑا اور اُس نے ہمارے احکامات کی خلاف ورزی کی اُس کی زندگی ہم تنگ کر دینگے خواں وہ غریب و تنگ دست ہو یا مالدار دولت مند سب کے لئے ایک ہی ضابطہ دیا ہے دین میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اِس پر اُس کی رضا کے فیصلے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ آدھے یا تھوڑے بہت دین میں آ کر اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر احسان نہ جتائیں دین میں مکمل اور پورے پورے داخل ہو جائیں اس وقت آپ کو تمام فوائد حاصل ہونگے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منافقین کے لئے دُعا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اُس کی مقرر کی ہوئی حدیں توڑنیں سے پرہیز کرتے ہیں۔ نماز میں جسم کے ہر جوڑ کا صدقہ ہے اور کوئی چیز راستے سے ہٹانا بھی صدقہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے تو مجھے زندہ رکھ تو مسکین اور مار تو مسکین اور میدانِ حشر میں مجھے مسکینوں کے ساتھ رکھنا۔

نبی پاک ﷺ کی اُمت کی اصلاح کا طالب

سید آصف علی سبزواری

نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے روکنا اسلامی تعلیمات کا بنیادی فریضہ ہے

نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے روکنا اسلامی تعلیمات کا بنیادی جزو ہے۔لیکن اسلام کا مقصد صرف فرد واحد کو صالح اور متقی بنانا نہیں بلکہ پورے معاشرے اور پوری نسل انسانی کو راہ راست پر لانا ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں سے پر زور الفاظ میں تقاضا کرتا ہے کہ وہ اپنی اصلاح پر اکتفانہ کریں بلکہ نیکی پھیلانے اور برائی کو روکنے میں اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں دراصل امر بلمعروف اور نہی عن المنکر ایسا فریضہ ہے جو نہ صرف انسان کو آخرت میں نجات کا مستحق قرار دیتا ہے بلکہ دنیا میں بھی امن وسکون اور طمانیت کا پیغام دیتا ہے۔ نیکی کی دعوت دینے سے انسان کی اپنی اصلاح ہوتی ہے آدمی حق پر قائم رہتا ہے اور بہت سی برائیوں سے بچ جاتا ہے یہ اس لئے کہ اول تو انسان جب کسی بات کی طرف دوسروں کو دعوت دیتا ہے تو خود اس کے دل میں اس پر عمل کرنے کا شوق پیدا ہوتا ہے دوئم یہ کہ اس پر عمل کرنے کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔ سوئم یہ کہ وہ جس کام سے دوسروں کو روکتا ہے تو اس سے خود بھی رک جاتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اسے برائی کی طرف جانے سے روکتے ہیں۔ اس طرح آدمی کو بہت سے عوامل نیکی کی راہ پر چلنے اور بہت سی برائیوں سے بچانے کا سبب بن جاتے ہیں۔

آپ کا خادم

سید آصف علی سبزواری

دنیا رہنے کی عارضی جگہ ہے، آخرت ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ:

انسانوں میں سب سے زیادہ عقلمند اور سمجھدار وہ شخص ہے "وہ جو موت کو کثرت سے یاد کرنے والے ہوں اور جو موت کی سب سے زیادہ تیاری کرنے والے ہوں۔"

اگر ہم موت کو نہیں بھی یاد کریں یا بھول جائیں لیکن موت ہمیں یاد رکھے ہوئے ہے اور وہ برابر ہمارا پیچھا کر رہی ہے کہ وہ ہمیں کب آکر دبوچ لے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ یہ دنیا تمہارے رہنے کی جگہ نہیں ہے، یہاں تو تم صرف آخرت کی تیاری کرنے کیلئے بھیجے گئے ہو۔ ہمیشہ رہنے کی جگہ تو آخرت ہے۔

جو شخص اپنی موت کو یاد رکھتا ہے اُسکو تین قسم کے انعامات سے نوازا گیا ہے:-

۱- اُس کو قناعت نصیب ہوتی ہے اور اُس کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ اُس پر صبر و شکر سے اللہ تعالیٰ سے راضی رہتا ہے۔

۲- اُس کو جلد توبہ کی توفیق مل جاتی ہے۔

۳- اُس کا دل اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگ جاتا ہے اور اُس کو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مزہ آتا ہے۔

۴- جو شخص اپنی موت کو یاد نہیں کرتا وہ تین قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے:-

(i) جو کچھ اُس کے پاس ہے وہ اُس پر قناعت نہیں کرتا وہ دنیا کمانے کیلئے اِس کے پیچھے بھاگتا ہے۔ اُس کو دنیا اور دولت کی طلب زیادہ ہوتی ہے۔

(ii) اُس کو جلد توبہ کی توفیق نہیں ملتی۔

(iii) اُس کا دل اللہ تعالیٰ کی عبادت میں نہیں لگتا۔

(iv) وہ اللہ تعالیٰ کی یاد اور ذکر سے غافل ہو جاتا ہے۔

یہ دنیا دھوکے کا گھر ہے، بیوقوف ہیں وہ لوگ جو اِس کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔

یہ غفلت کی نیند سو رہے ہیں۔

نبی پاک ﷺ کی اُمت کی اصلاح کا طالب:

سید آصف علی سبزواری